بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

گلدستہ فضائل

تحریر و ترتیب

حافظ محمد قمر الزمان

حافظ محمد ضیاء الزمان

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر

03006661755

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ○

اس رسالہ میں چند اہم عبادات و اعمال کے فضائل لکھے گئے ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ○

ایمان کی فضیلت:

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میں نے عرض کیا۔ آپ اپنا دایاں ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں۔۔جب انھوں نے اپنا دایاں ہاتھ پھلایا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ نے پوچھا اے عمرو کیا بات ہے؟ میں نے کہا میں ایک شرط پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا شرط ہے؟ میں نے کہا یہ کہ میرے گناہوں کی بخشش کر دی جائے آپ نے فرمایا: اے عمرو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اسلام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور حج سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (مشکوۃ ص 13)

کلمہ طیبہ کی فضیلت:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اس پر اللہ تعالیٰ نے دوزخ حرام کر دی۔ (مشکوۃ ص 13)

علم دین کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر تین عمل (1) صدقہ جاریہ (2) نفع بخش علم (3) نیک اولاد

جو اس کے لئے جو دعائیں کرے۔ (مشکوۃ ص 30)

عالم دین کی فضیلت: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان دو شخصوں کے بارے میں پوچھا گیا جن میں سے ایک عابد تھا اور دوسرا (2) عالم تو آپ نے فرمایا اس عالم کی فضیلت اس عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے ادنیٰ شخص پر ہے۔ (مشکوۃ ص 31)

تعلیم دین کی فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کی ایک گھڑی میں علم دین کا پڑھنا پڑھانا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔ (مشکوۃ ص 33)

معلم دین کی فضیلت: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور آسمانوں اور زمین کے تمام رہنے والے حتی کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور مچھلی لوگوں کو علم دین سکھانے والے کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔ (مشکوۃ ص31)

وضو کی فضیلت: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کے جسم سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے۔ (مشکوۃ ص 35)

نماز پنجگانہ کی فضیلت: حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں

فرض فرمائی ہیں۔جو کوئی ان کا وضو اچھی طرح کرے'انہیں ان کے مقررہ اوقات میں پڑھے اور ان کا رکوع اور سجدہ پوری طرح ادا کرے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ذمہ پر یہ عہد قائم ہو جاتا ہے کہ وہ اسے بخشے۔ (مشکوۃ ص 53)

جمعہ کی فضیلت: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا دن ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیدین کے دنوں سے بھی افضل ہے۔ (مشکوۃ ص 110)

نماز جمعہ کی فضیلت: جس شخص نے جمعہ کے روز غسل کیا۔ پھر وہ جمعہ پڑھنے کے لئے آیا اور جتنے نوافل پڑھ سکتا تھا اتنے پڑھے پھر امام کے خطبہ سے فارغ ہونے تک خاموش رہا۔ پھر اس کے ساتھ نماز جمعہ کو ادا کیا اس کے آئندہ اس دنوں کے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ (مشکوۃ ص 112)

۸ آذان کی فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سات سال تک ثواب کی نیت سے آذان دیتا ہے اس کے لئے سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔ (مشکوۃ ص 60)

مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام کے وقت مسجد کی طرف چلے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ٹھکانہ تیار کرتا ہے جب بھی وہ صبح یا شام چلے۔ (مشکوۃ ص 62)

جماعت کی فضیلت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا باجماعت نماز ادا اکیلے شخص کی نماز پر ستائیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔ (مشکوۃ ص 87)

مسواک والی نماز کی فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نماز کے لئے مسواک کی جائے۔ وہ اس نماز پر ستر گنا فضیلت رکھتی ہے جس کے لئے مسواک نہ کی جائے۔ (مشکوۃ ص41)

نماز جنازہ کی فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس میت پر مسلمان کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے جبکہ ان کی تعداد ایک سو تک پہنچی ہو اور وہ سارے اس میت کے لئے سفارش کریں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی سفارش اس کے حق میں قبول فرماتا ہے۔ مشکوۃ ص122)

اتباع جنازہ کی فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور اسے تین بار اٹھائے تو اس نے اس میت کے جملہ حقوق ادا کردیئے۔ (مشکوۃ ص132)

امامت کی فضیلت: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین شخص قیامت کے روز کستوری کے ٹیلوں پر ہوں گے۔ ایک وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرے۔ دوسرا وہ شخص جو کسی قوم کے امامت کرے۔ درآں حالیکہ وہ اس سے

راضی ہوں اور تیسرا وہ شخص جو ہر دن رات اذان دے۔(نزھتہ الناظرین ص 77)

تعمیر مسجد کی فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالے کے لئے مسجد بنائے اللہ تعالے اس کے لئے جنت میں اس کی مثل گھر بناتا ہے۔(نزھتہ الناظرین ص 73)

تلاوت قرآن مجید کی فضیلت: جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف تلاوت کرے اس کے لئے ایک نیکی ہے اور وہ ایک نیکی اپنی مثل دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے (بلکہ) الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (مشکوۃ ص 168 جلد اول)

حفظ قرآن مجید کی فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راحت جاں ﷺ نے فرمایا جو شخص قرآن مجید تلاوت کرے اور پھر اسے زبانی یاد کرے پھر اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام جانے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اور اس کی شفاعت اس کے گھر کے دس افراد کے حق میں قبول فرمائے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہو گئی تھی۔ (مشکوۃ ص 168 جلد اول)

احیاء سنت کی فضیلت: حضرت بلال بن الحارث مزنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری مردہ سنت کو زندہ کرے اس کے لئے اتنا اجر ہے جتنا ان لوگوں کے لئے ہے جو اس پر عمل کریں گے۔ بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں میں کچھ کمی کی جائے۔ (مشکوۃ ص 27 ج 1)

نیک رسم پیدا کرنے کی فضیلت:

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اسلام میں کوئی اچھی رسم پیدا کرے تو اس کے لئے اس اچھی رسم کا ثواب ہے اور اس کے لئے ان لوگوں کا ثواب ہے جو اس پر عمل کریں گے بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں میں کچھ کمی کی جائے۔ (مشکوۃ ص 31 ج ا)

صدقہ کی فضیلت:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلاشبہ صدقہ اللہ کے غضب کو بجھاتا اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (مشکوۃ ص 151 جلد اول)

کھیتی باڑی کی فضیلت:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کوئی پودا لگائے یا کھیتی باڑی بوئے تو اس پودے یا کھیتی سے جو کچھ کوئی انسان یا پرندہ یا چوپایہ کھائے تو اس کے لئے صدقہ ہے۔ (مشکوۃ ص 151 ج اول)

زکواۃ کی فضیلت:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوۃ اسلام کا خزانہ ہے۔ (رواہ السیوطی فی جامعہ الصغیر وحسنہ)

صدقہ فطر کی فضیلت:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ فطر روزہ دار کو لغویات سے پاک کرنے والا اور مساکین کے لئے طعام ہے جو شخص اسے نماز عید سے پہلے ادا کرے تو یہ مقبول صدقہ ہے اور جو اس کے بعد ادا کرے تو یہ صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔ (جامع صغیر للحافظ السیوطی)

روزہ رمضان و تراویح کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پورے رمضان کے روزے ایمان و ثواب کے لئے رکھے اس کے گذشتہ گناہوں کی بخشش کر دی جاتی ہے اور جو شخص رمضان کی راتوں میں ایمان کے لئے تراویح وغیرہ ادا کرے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شخص لیلتہ القدر میں ایمان و ثواب کے لئے قیام کرے اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ ص ۱۵۵ ج ۱)

اعتکاف کی فضیلت:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معتکف کے بارے میں فرمایا: وہ گناہوں سے کنارہ کش رہتا ہے اور اسے سب نیکیاں کرنے والے شخص کی طرح تمام نیکیوں کا ثواب عنایت کیا جاتا ہے۔ (مشکوۃ ص ٦٥ ج ۱)

حج کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے لئے حج کیا۔ در آنحالیکہ اس نے نہ دوران حج شہوت رانی کی اور نہ فسق و فجور کیا تو اس طرح لوٹا جس طرح وہ اس دن تھا جس دن کے ماں نے اسے جنا تھا۔ (مشکوۃ ص ۲۰۰ ج ۱)

عمرہ کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک اپنے مابین کے گناہوں کا کفارہ ہے اور مقبول حج کی جزا جنت کے سوا کوئی چیز نہیں۔ (مشکوۃ ص ۲۰۰ ج ۱)

جہاد کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ راحت جاں صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ بہترین عمل کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا۔ پھر پوچھا گیا کہ پھر کونسا عمل بہترین ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر پوچھا گیا کہ پھر کونسا بہترین عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقبول حج۔ (مشکوۃ ص ۱۹۹ ج ۱)

زیارت قبور کی فضیلت:

حضرت محمد بن نعمان مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر جمعہ کے دن اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کو نیکو کار لکھا جاتا ہے۔ (مشکوۃ ص ۱۳۹ ج ۱)

ہاتھ کی کمائی کی فضیلت:

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے بہتر کوئی کھانا نہیں کھایا اور اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا کرتے تھے۔ (مشکوۃ ص ۲۱۰ ج ۱)

نکاح کی فضیلت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو کوئی جماع پر قادر ہو اسے نکاح کرنا چاہیے کہ وہ نظر کو پست اور فرج کو پاک کرنے والا ہے۔ (مشکوۃ ص ۲ جلد دوم)

قربانی کی فضیلت:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کا قربانی کے دن کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں خون بہانے (قربانی دینے) سے محبوب تو نہیں اور بلاشبہ قربانی کا جانور

قیامت کے روز اپنے سینگوں' بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور بلاشبہ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں مقبول قرار پاتا ہے۔ سو تم اپنی نیتوں کو درست کرو۔ (مشکوۃ ص ۱۱۷ ج ۱)

درود و سلام کی فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راحت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔ اور دس درجے بڑھائے جاتے ہیں۔ (مشکوۃ ص ۸۷ ج ۱)

ذکر الٰہی کی فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کو یاد کرنے کے لئے بیٹھتے ہیں' فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں' رحمت الٰہی ان پر چھا جاتی ہے' ان پر سکون اترتا ہے اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس والوں میں یاد کرتا ہے۔ (مشکوۃ ص ۱۷۷ ج ۱)

سلام دینے کی فضیلت: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے راحت جاں صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تو (مسکینوں کو) کھانا کھلائے اور ہر واقف و ناواقف کو سلام دے۔ (مشکوۃ ص ۱۱۴ ج ۲)

مسواک کی فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو صاف کرنے والی اور رب تعالیٰ کو راضی بنانے والی ہے۔ (مشکوۃ ص ۴۱ جلد اول)

چراغ علم جلاؤ بہت اندھیرا ہے

☆... علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ عالم حاصل کرو مہد سے لحد تک۔

☆... رات میں ایک گھڑی علم کا پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔

☆... جس نے علم (دین) حاصل کیا اللہ نے اس کی روزی کو اپنے ذمہ کرم پر لے لیا۔

☆... قیامت کے دن سب سے زیادہ افسوس کرنے والا وہ شخص ہو گا جس نے علم (دین) حاصل نہیں کیا۔

☆... علم حاصل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ہے۔ نماز سے' روزہ سے' حج سے اور جہاد فی سبیل اللہ سے۔

☆... ایک ساعت علم حاصل کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک دن علم حاصل کرنا تین مہینے کے روزے سے بہتر ہے۔

☆... دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم سے ہے۔ دل ویران گھر کی مانند ہے بغیر علم کے۔

☆... ایک ساعت غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

☆... علم کی زیادتی مجھے عبادت کی زیادتی سے بہت محبوب ہے۔

علم میری مراث ہے اور جو مجھ سے پہلے انبیاء گزرے ہیں ان کی میراث ہے۔ (امام الانبیاء ﷺ)

☆... حضرت سلیمان علیہ السلام کو مال و علم کا اختیار دیا گیا تو اپنے علم کو پسند فرمایا تو علم کے سبب اللہ تعالیٰ نے مال و سلطنت سے بھی سرفراز فرمایا۔

☆... ایک عالم کی طاقت لاکھوں جاہلوں سے زیادہ ہے۔ عالم عابد سے افضل ہے۔

☆... مجلس علم میں حاضر ہونا ہزار رکعتیں پڑھنے' ہزار بیماروں کی عیادت کرنے اور ہزار جنازوں میں شرکت کرنے سے بہتر ہے۔ جیسے دن رات برابر نہیں ایسے علم والے اور جاہل برابر نہیں۔ علم حاصل کرو دنیا و آخرت میں عزت پاؤ گے۔

محبوب کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تین وصیتیں:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے چند باتوں کی وصیت فرمائی:

(۱) مجھے وصیت فرمائی کہ وہ لوگ جو مجھ سے مال و جاہ وغیرہ میں فوقیت رکھتے ہوں ان کی طرف نہ تاکوں بلکہ ان لوگوں کو دیکھوں جو مجھ سے کم تر ہیں (تاکہ میرے دل میں شکر کا جذبہ ابھرے)

(۲) مجھے وصیت فرمائی کہ مسکینوں سے محبت کروں اور ان کے پاس جاؤں۔

(۳) مجھے اس بات کی وصیت کی کہ میرے اعزہ اور رشتہ دار چاہے مجھ سے خفا ہوں' میرے حقوق ادا نہ کریں لیکن میں ان سے اپنا تعلق جوڑے رکھوں' ان کے حقوق ادا کرتا رہوں۔

علم کے ساتھ ادب بھی سیکھو:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم دین سیکھو اور دینی علم کے لئے وقار و سنجیدگی سیکھو اور جن سے تم دین کا علم حاصل کرو ان سے خاکسارانہ برتاؤ رکھو۔

اخلاق حسنہ:

محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھے اللہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے تاکہ اخلاقی اچھائیوں کو تمام و کمال تک پہنچاؤں۔

بندے کی نیکی اور بدی کے معاملے میں آقا کی شان رحمت:

☆ اللہ نیکیوں اور برائیوں کو لکھتا ہے تو جس شخص نے کسی نیکی کے کرنے کی نیت کی لیکن وہ نہیں کرسکا تو اس کے نامہ اعمال میں وہ ایک نیکی کی حیثیت سے درج ہو جاتی ہے اور اگر اس نے ایک نیک کام کرنے کی نیت کی اور اسے کر ڈالا تو وہ ایک نیکی اللہ کے نزدیک دس نیکیوں کے برابر لکھی جاتی ہے بلکہ سات سو گنا نیکیاں لکھی جاتی ہیں بلکہ اس

سے بھی زیادہ اور اگر کسی نے ایک برائی کرنے کا ارادہ کیا پھر اسے نہیں کیا تو اس کے نامہ اعمال میں یہ ایک مکمل نیکی کی حیثیت سے لکھی جاتی ہے۔ اور اگر برائی کی نیت کی اور اسے کرڈالا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہی برائی لکھتا ہے۔ پھر اگر توبہ کرلی تو اس کو مٹا دیتا ہے اور برباد ہونے والا ہی اللہ کے یہاں برباد ہو گا۔

تشریح: ایسی حدیث جسے محبوب کریم ﷺ اپنے رب کے حوالے سے بیان فرمائیں حدیث قدسی کہلاتی ہے۔

☆ اس حدیث میں خدا کی بے پایاں رحمت کا ذکر ہوا ہے اس سے بڑی رحمانیت اور کیا ہو گی کہ ایک نیکی کا کام جو کیا نہیں گیا اس کا ارادہ کیا گیا ہے اسی بندے کے نامہ اعمال میں نیکی بنا کر لکھتا ہے اور اگر نیکی کا ارادہ کیا اور سات سو نیکیاں قرار دے کر درج کرتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس کے برخلاف برائی کا ارادہ تو ہوا مگر اس نے کیا نہیں تو اس کا یہ عمل اللہ کے یہاں نیکی شمار ہوتا ہے اور اگر برائی کا ارادہ کیا اور اسے کرڈالا تو ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے اور اگر توبہ کرلی تو وہ معاف ہو جاتی ہے۔

☆ اس حدیث کا آخری جملہ اس پوری حدیث کی جان ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی رحمت کا دامن بہت وسیع ہے۔ اب کوئی شامت زدہ بدقسمت ہی ہو گا جو گناہ پر گناہ کرتا رہے، زندگی بھر توبہ کی توفیق اس کو نہ ہو اور اسی حال میں مرجائے تو ظاہر ہے جہنم اس کا ٹھکانا ہو گا، جہاں کے لئے اپنے کو زندگی بھر تیار کیا وہیں اسے پہنچنا چاہیے۔

اللہ کریم بطفیل محبوب کریم ﷺ ہم سب کو حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

بجاہ سید المرسلین طٰہٰ ویٰس ﷺ

انگلیاں میری ہیں اور ان میں قلم ہے تیرا
ہاتھ میرا ہے مگر اس پر کرم ہے تیرا

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ' عارفانہ' عاشقانہ چند تحریریں

معجزات محبوب ﷺ	اسلاف کا جذبہ ایثار	وسیلتنا فی الدارین
عشق کی باتیں	اسلاف کا اخلاق	وبالوالدین احسنا
عشق است امام من	اسلاف کا شوق علم	بخشش کے بہانے
حقیقت انساں	شمس الضحیٰ	عاشقانہ تقریریں
دیوان عشق	صاحب الجود والکرم	عشق خیرالوریٰ ﷺ
راحت جاں ﷺ	اسلام میں دل جوئی کا مقام	پیام محبت
پیکر حسن و جمال	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں	وہ مصور کیسا ہوگا جس کی یہ تصویر ہے
پیکر جمال و کمال	کیا حضور اکرم ﷺ کے وسیلہ سے مانگنا جائز ہے؟	اہل دل
نور الھدیٰ	جب بھی مانگو حضور ﷺ کے وسیلہ سے مانگو	آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری
عجب چیز ہے لذت آشنائی	وسیلہ محبوب ﷺ	تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ
پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد